Government of Karnataka

حکومت کرناٹک

گلشنِ اُردو

GULSHAN-E-URDU

2

دوسری جماعت کے لئے

درسی کتاب مع مشقیہ

(ترمیم شدہ)

Second Standard

©KTBS Not to be republished

KARNATAKA TEXT BOOK SOCIETY (R)
100 Ft. Ring Road, Banashankari III Stage
Bengaluru - 560 085

نصابی کمیٹی برائے دوسری جماعت

1۔ ڈاکٹر فاطمہ زہرا — صدر
پرنسپال، گورنمنٹ ہوم سائنس کالج، ہاسن۔

2۔ جناب آر۔ مشتاق احمد — رکن
اسسٹنٹ ماسٹر، گورنمنٹ اُردو ہائیر پرائمری اسکول، آزادنگر، سدلگٹہ، ضلع چکبالا پور۔

3۔ محترمہ صفورالنساء۔ یم — رکن
اسسٹنٹ مسٹرس، گورنمنٹ اُردو ہائیر پرائمری اسکول، کوڈلی، شیواموگا۔

4۔ جناب محمد علی۔ کے۔ مچھالے — رکن
اسسٹنٹ ماسٹر، گورنمنٹ اُردو ہائی اسکول، باگل کوٹ۔

5۔ محترمہ شمیم النساء۔ ایس قاضی — رکن
اسسٹنٹ مسٹرس، گورنمنٹ اُردو گرلز ہائی اسکول نمبر 5، ہبلی۔

6۔ جناب جی۔ ایس۔ اعجاز احمد — رکن
ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ اُردو ہائیر پرائمری اسکول، کوٹے، گوری بدنور، ضلع چکبالا پور۔

7۔ شری مارکنڈیا، بنگلور/ سید مشتاق فاروق، کلبرگی — مصور
ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ اُردو ہائیر پرائمری اسکول، کوٹے، گوری بدنور، ضلع چکبالا پور۔

8۔ ڈاکٹر انیس صدیقی — تنقیح کار
لکچرار اُردو، نیشنل پی یو کالج، کلبرگی

صلاح کار

☆ شری ناگیندرا کمار
مینیجنگ ڈائرکٹر
کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی بنگلورو

☆ شریمتی ناگامنی۔ سی
ڈپٹی ڈائرکٹر،
کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی بنگلورو

☆ شری موڈ مبڑی تایا
کوآرڈینیٹر
کرناٹک ٹکسٹ بک سوسائٹی بنگلورو

☆ شری پانڈورنگا
سینئر اسسٹنٹ ڈائرکٹر
کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی بنگلورو

©KTBS Not to be republished

Preface

The Textbook Society, Karnataka has been engaged in producing new textbooks according to the new syllabi which in turn are designed on NCF - 2005 since June 2010. Textbooks are prepared in 12 languages; seven of them serve as the media of instruction. From standard 1 to 4 there is the EVS, mathematics and 5th to 10th there are three core subjects namely mathematics, science and social science.

NCF - 2005 has a number of special features and they are:

- connecting knowledge to life activities
- learning to shift from rote methods
- enriching the curriculum beyond textbooks
- learning experiences for the construction of knowledge
- making examinations flexible and integrating them with classroom experiences
- caring concerns within the democratic policy of the country
- making education relevant to the present and future needs.
- softening the subject boundaries- integrated knowledge and the joy of learning.
- the child is the constructor of knowledge

The new books are produced based on three fundamental approaches namely. Constructive approach, Spiral Approach and Integrated approach.

The learner is encouraged to think, engage in activities, master skills and competencies. The materials presented in these books are integrated with values. The new books are not examination oriented in their nature. On the other hand they help the learner in the all round development of his/her personality, thus help him/her become a healthy member of a healthy society and a productive citizen of this great country, India.

©KTBS Not to be republished

The most important objectives of teaching language are listening, speaking, reading, writing and reference work. These skills have been given a lot of importance in all the language textbooks. Along with the inculcation of these skills, fundamental grammar, opportunities for learners to appreciate beauty and imbibe universal life values have been integrated in language textbooks. When learners master these competencies, they would stop studying textbooks for the sake of passing examinations. In order to help learners master these competencies, a number of paired and group activities, assignments and project work have been included in the textbooks. It is expected that these activities would help learner master communicative skills. Ultimately, it is expected that students master the art of learning to learn and make use of these competencies in real life. Textbooks for students X have a special significance. As any other new textbook they help learners' master skills and competencies and at the same time there is going to be a public examination based on them.

The Textbook Society expresses grateful thanks to the chairpersons, writers, scrutinisers, artists, staff of DIETs and CTEs and the members of the Editorial Board and printers in helping the Text Book Society in producing these textbooks. A few works of some writers and poets have been included in these textbooks. The textbook society is extremely grateful to them for giving their consent for the inclusion of these pieces in the textbooks.

Prof. G S Mudambadithaya
Coordinator
Curriculum Revision and Textbook Preparation
Karnataka Textbook Society®
Bengaluru - 85

Nagendra Kumar
Managing Director
Karnataka Textbook Society®
Bengaluru - 85

©KTBS
Not to be republished

پیش گفتار

ترسیل خیال کے موثر ترین وسیلے کا نام زبان ہے۔ نیز زبان جہاں فرد وسماج کے مابین رابطے کا واحد ذریعہ ہے۔وہیں یہ ذہنِ انسانی کی تعمیر وتشکیل اور ترتیب وتہذیب میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

حصولِ علم کی اولین منزل زبان کا سیکھنا ہے۔ یہ ایک اکتسابی عمل ہے اور اس عمل کی شروعات ماں کی گود پھر گھر اور اطراف کے ماحول سے ہوتی ہے۔ اسکول میں داخلے کے بعد زبان سیکھنے کی رسمی تعلیم کا آغاز ہوتا ہے۔ اس مرحلے میں تدریس کا واحد مقصد بچّے میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہوتا ہے۔

اس مقصد کی تکمیل کے لئے زبان شناسی میں اساسی حیثیت کے حامل حروف، الفاظ اور جملوں سے بچوّں کو واقف کرانا لازم ہے اور یہ انتہائی صبر آزما اور دشوار کن معاملہ ہے۔ اس مقام پر تدریسی عمل کو موثر اور کامیاب بنانے کے لئے ایک عمدہ درسی کتاب کی ضرورت ناگزیر ہے۔

گُلشنِ اُردو(2) نئی تعلیمی پالیسی اور کرناٹک ٹیکسٹ بک سوسائٹی، بنگلور کی فراہم کردہ ہدایات کی روشنی میں مرتب کی گئی ایسی کتاب ہے جس میں زبان کے سکھانے اور سیکھنے کے عمل کو سہولت بخش، دلچسپ اور مسرت انگیز بنانے کے لئے مواد کا انتخاب بچوّں کے فطری رجحان اور دلچسپیوں کے عین مطابق کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس بات کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے کہ یہ مواد بچوّں کی اخلاقی ترتیب کے ساتھ ساتھ اپنے اطراف کے ماحول کو سمجھنے کی صلاحیت بھی پیدا کرے۔

گُلشنِ اُردو(2) میں گذشتہ کے مقابلے میں اسباق، تعداد میں کم اور مختصر بھی ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ دی گئی متنوع مشقیں اور سرگرمیاں زیادہ ہیں۔ ان مشقوں میں اسباق پر مبنی تفہیمی سوالات کے متوازی خود آموزی کی سرگرمیاں بھی بچوّں میں زبان دانی کی مہارتوں کی نشوونما اور ان کے اکتسابی عمل کو تیز تر کرنے کے مقصد سے شامل کی گئی ہیں۔ مزید براں تدریسی عمل کو آسان اور موثر بنانے کی غرض سے حسبِ ضرورت اساتذہ کے لئے ہدایات بھی دی گئی ہیں۔

لہٰذا **گلشن اردو(2)** کو دلچسپ، دل کش اور بے عیب بنانے کی حتی المقدور سعی کی گئی ہے۔ امید ہے کہ اساتذہ کرام طلباء اور اولیائے طلباء اس سے مستفید ہوں گے۔

ہم کرناٹک ٹیکسٹ بک سوسائٹی بنگلورو کے اربابِ حل وعقد کے شکر گذار ہیں، جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب وتدوین میں وقتاً فوقتاً ہماری رہنمائی فرمائی۔

صدر و اراکین

نصابی کمیٹی برائے دوسری جماعت

©KTBS
Not to be republished

مجالس نظرثانی برائے نصابی کتاب

صدرِ مجالس:

پروفیسر برگورراماچندرپّا: مجلس نظرثانی برائے ریاستی نصابی کتاب، کرناٹک ٹیکسٹ بک سوسائٹی (رجسٹر) بنگلورو-85

مجالس نظرثانی

صدر:

پروفیسر سی۔ سید خلیل احمد: چیرمین، ڈپارٹمنٹ آف پی جی اسٹڈیز اینڈ ریسرچ اِن اُردو کوئمپو یونیورسٹی، سہیا دری کالج، شیواموگا-577203

اراکین:

ڈاکٹر سید ثناءاللہ : اسوسیٹ پروفیسر اینڈ چیرمین، ڈپارٹمنٹ آف اُردو، سہیا دری سائنس کالج شیواموگا-3

محترمہ وحیدہ نسرین : ایجوکیشن آفیسر، ڈائرکٹریٹ برائے اُردو اور دیگر اقلیتی لسانی، مدارس، بنگلورو۔

جناب سلیمان خمار : ایل آئی جی، 83- جال نگر، وجئے پورہ - 586101

جناب اختر سہیل : معاون معلم، فاروقیہ بوائس ہائی اسکول، تلک نگر، میسور - 570001

محترمہ مہرالنساء بیگم کے، مکاندار : اُردو معلّمہ، گورنمنٹ اُردو ہائی اسکول، جمکھنڈی، ضلع باگل کوٹ

محترمہ سائرہ بانو : معاون معلّمہ گورنمنٹ مسلم ریسیڈنشیل اسکول، سری رنگا پٹن، ضلع منڈیا۔

محترمہ حبیبہ خانم : معاون معلّمہ گورنمنٹ اُردو لوئر پرائمر اسکول، ایم کے محلہ، رام نگر-562159

محترمہ شمع پروین سوداگر: معاون معلّمہ گورنمنٹ اُردو لوئر پرائمر اسکول، گاندھی پور ضلع ہاویری 581110

اعلیٰ مجالس نظرثانی

پروفیسر نورالدین : وظیفہ یاب پروفیسر، نمبر 13/1، سیکٹر 14، جیون بھیما نگر، بنگلورو-560007

پروفیسر محمد اعظم شاہد : پروفیسر گورنمنٹ فسٹ گریڈ کالج، یلہنکا، بنگلور-560094

میر صلاح کار:

شری نرسمہیّا : مینیجنگ ڈائرکٹر کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی (رجسٹر) بنگلورو-85

شریمتی ناگامنی۔سی : ڈپٹی ڈائرکٹر، کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی (رجسٹر) بنگلورو-85

پروگرام کوآرڈینیٹر:

شری پانڈورنگا : سینئر اسسٹنٹ ڈائرکٹر، کرناٹک ٹکسٹ سوسائٹی (رجسٹر) بنگلورو-85

© KTBS Not to be republished

ಪರಿಷ್ಕರಣೆ ಕುರಿತು

ಒಂದರಿಂದ ಹತ್ತನೇ ತರಗತಿಯ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಬಗ್ಗೆ ಪ್ರಕಟಗೊಂಡ ಸಾರ್ವಜನಿಕ ಅಭಿಪ್ರಾಯಗಳನ್ನು ಗಮನಿಸಿ ಮಾನ್ಯ ಮುಖ್ಯಮಂತ್ರಿಯವರೂ ಅರ್ಥಸಚಿವರೂ ಆಗಿರುವ ಶ್ರೀ ಸಿದ್ದರಾಮಯ್ಯನವರು ತಮ್ಮ ೨೦೧೪-೧೫ ರ ಬಜೆಟ್‌ನಲ್ಲಿ ತಜ್ಞರ ಸಮಿತಿಯನ್ನು ರಚಿಸುವ ಘೋಷಣೆ ಮಾಡಿದರು. ತಜ್ಞರು ಅನುಸರಿಸಬೇಕಾದ ಮೂಲ ಆಶಯವನ್ನು ಹೀಗೆ ಹೇಳಿದರು: "ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಸಾಮಾಜಿಕ ಸಾಮರಸ್ಯ, ನೈತಿಕಮೌಲ್ಯಗಳು, ವ್ಯಕ್ತಿತ್ವವಿಕಸನ, ವೈಜ್ಞಾನಿಕ ಮತ್ತು ವೈಚಾರಿಕ ಮನೋಭಾವ, ಜಾತ್ಯತೀತತೆ ಮತ್ತು ರಾಷ್ಟ್ರೀಯ ಬದ್ಧತೆಗಳಿಗೆ ಅನುವಾಗುವಂತೆ ತಜ್ಞರ ಸಮಿತಿಯನ್ನು ಪುನರ್ ರಚಿಸಲಾಗುವುದು" ಇದು ಬಜೆಟ್ ಭಾಷಣದಲ್ಲಿ ಸಾದರಪಡಿಸಿದ ಆಶಯ.

ಆನಂತರ ಶಿಕ್ಷಣ ಇಲಾಖೆಯು ಒಂದರಿಂದ ಹತ್ತನೇ ತರಗತಿಯವರೆಗಿನ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಪರಿಷ್ಕರಣೆಗಾಗಿ ೨೭ ಸಮಿತಿಗಳನ್ನು ರಚಿಸಿ ದಿನಾಂಕ: ೨೪.೧೧.೨೦೧೪ ರಂದು ಆದೇಶಹೊರಡಿಸಿತು. ಈ ಸಮಿತಿಗಳು ವಿಷಯವಾರು ಮತ್ತು ತರಗತಿವಾರು ಮಾನದಂಡಕ್ಕನುಗುಣವಾಗಿ ರಚಿತವಾದವು. ವಿವಿಧ ಪಠ್ಯವಿಷಯಗಳಿಗೆ ಸಂಬಂಧಿಸಿದ ತಜ್ಞರು, ಅಧ್ಯಾಪಕರು ಈ ಸಮಿತಿಗಳಲ್ಲಿದ್ದಾರೆ. ಈಗಾಗಲೇ ಲಿಖಿತವಾಗಿ ಬಂದಿರುವ ಅನೇಕ ಆಕ್ಷೇಪಗಳು ಮತ್ತು ವಿಶ್ಲೇಷಣೆಗಳನ್ನು ಪರಿಶೀಲಿಸಿ, ತಪ್ಪು ಒಪ್ಪುಗಳ ಬಗ್ಗೆ ನಿರ್ಣಯಿಸಿ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಪರಿಷ್ಕರಿಸುವ ಹೊಣೆಹೊತ್ತ ಈ ಸಮಿತಿಗಳಿಗೆ 'ಅಗತ್ಯವಿದ್ದಲ್ಲಿ ಪಠ್ಯವಸ್ತುವನ್ನು ಪರಿಷ್ಕರಿಸಿ ನಂತರ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಪರಿಷ್ಕರಿಸುವ' ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯವನ್ನು ೨೪.೧೧.೨೦೧೪ರ ಆದೇಶದಲ್ಲೇ ನೀಡಲಾಗಿತ್ತು. ಅನಂತರ ೧೯.೦೯.೨೦೧೫ ರಂದು ಹೊಸ ಆದೇಶ ಹೊರಡಿಸಿ 'ಅಗತ್ಯವಿದ್ದಲ್ಲಿ ಪುನರ್ ರಚಿಸುವ' ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯವನ್ನು ನೀಡಲಾಯಿತು. ಹೀಗೆ ಸಮಗ್ರ ಪರಿಷ್ಕರಣೆಗೊಂಡ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ೨೦೧೬-೧೭ ರ ಬದಲು ೨೦೧೭-೧೮ನೇ ಶೈಕ್ಷಣಿಕ ವರ್ಷದಲ್ಲಿ ಜಾರಿಗೊಳಿಸಲಾಗುವುದೆಂದು ಇದೇ ಆದೇಶದಲ್ಲಿ ತಿಳಿಸಲಾಯಿತು.

ಅನೇಕ ವ್ಯಕ್ತಿಗಳೂ ಸಂಘಟನೆಗಳೂ ಸ್ವಯಂಪ್ರೇರಿತರಾಗಿ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಮಾಹಿತಿದೋಷ, ಆಶಯದೋಷಗಳನ್ನು ಪಟ್ಟಿಮಾಡಿ ಶಿಕ್ಷಣ ಸಚಿವರಿಗೆ, ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘಕ್ಕೆ ಕಳುಹಿಸಿದ್ದರು. ಅವುಗಳ ಪರಿಶೀಲನೆಮಾಡಿದ್ದಲ್ಲದೆ, ಸಮಿತಿಗಳಾಚೆಗೆ ಅನೇಕ ಸಂವಾದಗಳನ್ನು ಏರ್ಪಡಿಸಿ ವಿಚಾರ ವಿನಿಮಯ ಮಾಡಿಕೊಂಡಿದ್ದೇವೆ. ಪ್ರಾಥಮಿಕ ಮತ್ತು ಪ್ರೌಢಶಾಲಾ ಅಧ್ಯಾಪಕರ ಸಂಘಗಳ ಜೊತೆ ಚರ್ಚಿಸಿದ್ದಲ್ಲದೆ ಪ್ರಶ್ನಾವಳಿ ಸಿದ್ಧಪಡಿಸಿ ಅಧ್ಯಾಪಕರಿಗೆ ಕಳಿಸಿ ಅಭಿಪ್ರಾಯಗಳನ್ನು ಸಂಗ್ರಹಿಸಲಾಗಿದೆ. ಅಧ್ಯಾಪಕರು, ವಿಷಯಪರಿವೀಕ್ಷಕರು ಮತ್ತು ಡಯಟ್ ಪ್ರಾಂಶುಪಾಲರ ಪ್ರತ್ಯೇಕ ಸಭೆಗಳನ್ನು ನಡೆಸಿ ವಿಶ್ಲೇಷಣಾತ್ಮಕ ಅಭಿಮತಗಳನ್ನು ಪಡೆಯಲಾಗಿದೆ. ವಿಜ್ಞಾನ, ಸಮಾಜವಿಜ್ಞಾನ, ಗಣಿತ, ಭಾಷೆ ಸಾಹಿತ್ಯಗಳಿಗೆ ಸಂಬಂಧಿಸಿದ ತಜ್ಞರಿಗೆ ಮೊದಲೇ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಕಳುಹಿಸಿ ಆನಂತರ ಸಭೆ ನಡೆಸಿ ಚರ್ಚಿಸಲಾಗಿದೆ. ಮಹಿಳಾ ಸಂಘಟನೆ ಹಾಗೂ ವಿಜ್ಞಾನ ಸಂಬಂಧಿ ಸಂಸ್ಥೆಗಳನ್ನು ಆಹ್ವಾನಿಸಿ ಚಿಂತನೆ ನಡೆಸಲಾಗಿದೆ. ಹೀಗೆ ಎಲ್ಲಾ ಮೂಲಗಳಿಂದ ಪಡೆದ ಅರಿವಿನ ಆಧಾರದ ಮೇಲೆ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಅಗತ್ಯವಿದ್ದಕಡೆ ಪರಿಷ್ಕರಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಬಹುಮುಖ್ಯವಾದ ಇನ್ನೊಂದು ಸಂಗತಿಯನ್ನು ಇಲ್ಲಿ ಹೇಳಬೇಕು. ಕೇಂದ್ರೀಯ ಶಾಲಾ (ಎನ್.ಸಿ.ಇ.ಆರ್.ಟಿ) ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಜೊತೆ ರಾಜ್ಯದ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ತೌಲನಿಕವಾಗಿ ಅಧ್ಯಯನ ಮಾಡಿ ಸಲಹೆಗಳನ್ನು ನೀಡಲು ವಿಜ್ಞಾನ, ಗಣಿತ ಮತ್ತು ಸಮಾಜವಿಜ್ಞಾನಕ್ಕೆ ಸಂಬಂಧಿಸಿದಂತೆ ತಜ್ಞರ ಮೂರು

©KTBS Not to be republished

ಸಮಿತಿಗಳನ್ನು ರಚಿಸಲಾಯಿತು. ಈ ಸಮಿತಿಗಳು ನೀಡಿದ ತೌಲನಿಕ ವಿಶ್ಲೇಷಣೆ ಮತ್ತು ಸಲಹೆಗಳನ್ನು ಆಧರಿಸಿ ರಾಜ್ಯ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಗುಣಮಟ್ಟವನ್ನು ಹೆಚ್ಚಿಸಲಾಗಿದೆ. ಕೇಂದ್ರೀಯ ಶಾಲಾ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳಿಗಿಂತ ನಮ್ಮ ರಾಜ್ಯದ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಗುಣಮಟ್ಟ ಕಡಿಮೆಯಾಗದಂತೆ ಕಾಯ್ದುಕೊಳ್ಳಲಾಗಿದೆ. ಜೊತೆಗೆ ಆಂಧ್ರ, ತಮಿಳುನಾಡು, ಮಹಾರಾಷ್ಟ್ರ ರಾಜ್ಯಗಳ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಜೊತೆ ನಮ್ಮ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಪರಿಶೀಲಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಇನ್ನೊಂದು ಸ್ಪಷ್ಟನೆಯನ್ನು ನೀಡಲು ಬಯಸುತ್ತೇನೆ. ನಮ್ಮ ಸಮಿತಿಗಳು ಮಾಡಿರುವುದು ಪರಿಷ್ಕರಣೆಯೇ ಹೊರತು ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಸಮಗ್ರ ರಚನೆಯಲ್ಲ. ಆದ್ದರಿಂದ ಈಗಾಗಲೇ ರಚಿತವಾಗಿರುವ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಸ್ವರೂಪಕ್ಕೆ ಎಲ್ಲಿಯೂ ಧಕ್ಕೆಯುಂಟುಮಾಡಿಲ್ಲ. ಲಿಂಗತ್ವ ಸಮಾನತೆ, ಪ್ರಾದೇಶಿಕ ಪ್ರಾತಿನಿಧ್ಯ, ರಾಷ್ಟ್ರೀಯ ಸಮಗ್ರತೆ, ಸಮಾನತೆ, ಸಾಮಾಜಿಕ ಸಾಮರಸ್ಯಗಳ ಹಿನ್ನೆಲೆಯಲ್ಲಿ ಕೆಲವು ಪರಿಷ್ಕರಣೆಗಳು ನಡೆದಿವೆ. ಹೀಗೆ ಪರಿಷ್ಕರಿಸುವಾಗ ರಾಷ್ಟ್ರೀಯ ಪಠ್ಯಕ್ರಮ ಚೌಕಟ್ಟು ಮತ್ತು ರಾಜ್ಯ ಪಠ್ಯಕ್ರಮ ಚೌಕಟ್ಟುಗಳನ್ನು ಮೀರಿಲ್ಲವೆಂದು ತಿಳಿಸಬಯಸುತ್ತೇನೆ: ಜೊತೆಗೆ ನಮ್ಮ ಸಂವಿಧಾನದ ಆಶಯಗಳನ್ನು ಅನುಸರಿಸಲಾಗಿದೆ. ಸಮಿತಿಗಳು ಮಾಡಿದ ಪರಿಷ್ಕರಣೆಯನ್ನು ಮತ್ತೊಮ್ಮೆ ಪರಿಶೀಲಿಸಲು ವಿಷಯವಾರು ಉನ್ನತ ಪರಿಶೀಲನ ಸಮಿತಿಗಳನ್ನು ರಚಿಸಿ ಅಭಿಪ್ರಾಯ ಪಡೆದು ಅಳವಡಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಹೀಗೆ ಕ್ರಮಬದ್ಧವಾಗಿ ನಡೆದ ಕೆಲಸಕ್ಕೆ ತಮ್ಮನ್ನು ತಾವು ಸಂಪೂರ್ಣ ತೊಡಗಿಸಿಕೊಂಡ ೨೭ ಸಮಿತಿಗಳ ಅಧ್ಯಕ್ಷರು ಮತ್ತು ಸದಸ್ಯರನ್ನು ಹಾಗೂ ಉನ್ನತ ಪರಿಶೀಲನಾ ಸಮಿತಿಯ ಸಮಸ್ತರನ್ನು ಕೃತಜ್ಞತೆಯಿಂದ ನೆನೆಯುತ್ತೇವೆ. ಅಂತೆಯೇ ಸಮಿತಿಗಳ ಕೆಲಸ ಸುಗಮವಾಗಿ ನಡೆಯುವಂತೆ ವ್ಯವಸ್ಥೆಮಾಡಲು ಕಾರ್ಯಕ್ರಮ ಅಧಿಕಾರಿಗಳಾಗಿ ನಿಷ್ಠೆಯಿಂದ ದುಡಿದ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘದ ಎಲ್ಲಾ ಅಧಿಕಾರಿಗಳನ್ನೂ ನೆನೆಯುತ್ತೇವೆ. ಸಹಕರಿಸಿದ ಸಿಬ್ಬಂದಿಗೂ ನಮ್ಮ ವಂದನೆಗಳು. ಅಭಿಪ್ರಾಯ ನೀಡಿ ಸಹಕರಿಸಿದ ಸರ್ವ ಸಂಘಟನೆಗಳು ಮತ್ತು ತಜ್ಞರಿಗೆ ಧನ್ಯವಾದಗಳು.

(ನರಸಿಂಹಯ್ಯ)
ವ್ಯವಸ್ಥಾಪಕ ನಿರ್ದೇಶಕರು
ಕರ್ನಾಟಕ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘ (ರಿ)
ಬೆಂಗಳೂರು-೮೫

(ಪ್ರೊ. ಬರಗೂರು ರಾಮಚಂದ್ರಪ್ಪ)
ಸರ್ವಾಧ್ಯಕ್ಷರು
ರಾಜ್ಯ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಪರಿಷ್ಕರಣ ಸಮಿತಿ
ಕರ್ನಾಟಕ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘ (ರಿ)
ಬೆಂಗಳೂರು-೮೫

©KTBS Not to be republished

فہرست

01	دُعا(نظم)	1-
02	حمد(نظم)	2-
06	بلّی اور گلہریاں (تصویری کہانی)	3-
08	پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	4-
13	اسکول ہمارا (نظم)	5-
17	کھیل کے وقت کھیل اچھا	6-
22	ہمارا وطن (نظم)	7-
26	عید	8-
31	سبزی والی (نظم)	9-
36	صحت وصفائی	10-
42	انسان بنو (نظم)	11-
47	ہمارا قومی پرندہ: مور	12-
52	گول گُنبد	13
57	چنداماما (نظم)	14-
62	آؤ پیڑ لگائیں	15-
69	دوست کی پہچان	16-
75	ماں (نظم)	17-
80	نصیحت	18-
85	سیکھے ہوئے الفاظ	

©KTBS Not to be republished

سبق:1

دُعا

ہدایت:
معلم/معلّمہ اِس نظم کو حرکات وسکنات کے ساتھ ترنم سے سنائے اور طلباء صرف سنیں۔ دوسری مرتبہ معلم/معلّمہ ایک ایک مصرع سنائے اور طلباء اِسے حرکات کے ساتھ دہرائیں۔

اے خدا اے خدا   یہ ہے میری دُعا
علم حاصل کروں   اور عالم بنوں
دل لگا کر پڑھوں   اور فاضل بنوں
سب کی عزّت کروں   سب کی خدمت کروں
سچ ہمیشہ کہوں   جھوٹ سے میں بچوں
راہ سیدھی چلوں   حق پہ قائم رہوں
اے خدا اے خدا   ہے دُعا یہ سدا

©KTBS Not to be republished

سبق:2

حمد

ہدایت:
معلم/معلّمہ اِس نظم کو حرکات و سکنات کے ساتھ ترنم سے سنائے اور طلباء صرف سنیں ۔ دوسری مرتبہ معلم/معلّمہ ایک ایک مصرع سنائے اور طلباء اسے حرکات کے ساتھ دہرائیں۔

کیا حمد ہو تیری بیاں   اے خالقِ کون و مکاں
ہیں تیری قدرت کے نشاں   یہ چاند تارے کہکشاں
تو نے بنائی یہ زمیں   تو نے بنایا آسماں
لذّت پھلوں کو بخش دی   پھولوں کو دیں رنگینیاں
ماں باپ اور بھائی بہن   سر پر ہیں کتنے سائباں
اک میں ہی کیا ہر شئے تری   توصیف کرتی ہے یہاں

©KTBS Not to be republished

I. طلبا کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

حمد	=	خدا کی تعریف	لذّت	=	مزہ
خال	=	پیدا کرنے والا	سائبان	=	چھت
قدرت	=	طاقت	توصیف	=	خوبی بیان کرنا۔

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھیے۔

1- ہمارا خالق کون ہے؟

2- اللہ نے کس کو لذّت بخشی؟

3- اللہ نے پھولوں کو کیا دیا؟

III. اس حمد سے کوئی چار ایسے الفاظ ڈھونڈ کر لکھیے جو 'ک' سے شروع ہوتے ہیں۔

1-

2-

3-

4-

©KTBS
Not to be republished

IV. اس حمد سے کوئی آٹھ ایسے الفاظ ڈھونڈ کر لکھئے جو 'ں' پر ختم ہوتے ہیں۔

1- ______ 5- ______

2- ______ 6- ______

3- ______ 7- ______

4- ______ 8- ______

V. ان الفاظ کے حروف کی ترتیب کو الٹ کر نئے الفاظ بنایئے اور لکھئے۔

مثال: سب = بس

1- کیا = ______ 4- یہ = ______

2- سر = ______ 5- ہو = ______

3- ہر = ______

VI. 'کے' 'کو' اور 'پر' کے مناسب استعمال سے ان مصرعوں کو مکمل کیجئے۔

1- پھولوں ______ دیں رنگینیاں

2- سر ______ ہیں کتنے سائباں

3- ہیں تیری قدرت ______ نشاں

©KTBS Not to be republished

VII. نیچے دیئے گئے جملوں کی مدد سے 'یہ' اور 'وہ' کی پہچان کرائیں۔

1- یہ کتاب ہے۔

2- وہ پھول ہے۔

3- یہ درخت ہے۔

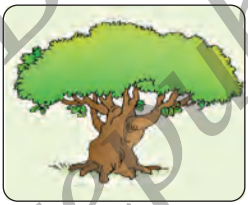

4- وہ کرسی ہے۔

5- یہ قلم ہے۔

6- وہ پنکھا ہے۔

©KTBS
Not to be republished

تصویری کہانی

سبق 3:

بلّی اور گلہریاں

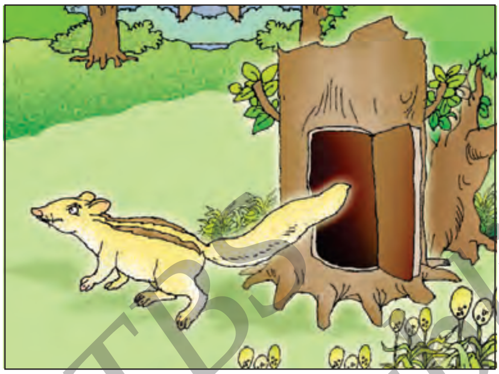

ایک گلہری اپنے گھر سے پانی پینے نکلی، وہ دریا کے کنارے پہنچی اور پانی پی کر اطمینان سے اپنے گھر لوٹی تا کہ آرام کر سکے۔لیکن اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب اس نے دیکھا کہ گھر کا دروازہ اندر سے بند ہے۔

گلہری کو یہ دیکھ کر بہت غصّہ آیا۔اُس نے دروازے پر پیر مارتے ہوئے چیخ کر کہا۔''یہ کون میرے گھر میں گھس گیا ہے''۔

''یہ تمہارا گھر کہاں۔یہ تو میرا گھر ہے۔''اندر سے دوسری گلہری کی آواز آئی۔

© KTBS Not to be republished

پہلی گلہری یہ سن کر آگ بگولہ ہوگئی اور کہنے لگی۔ ''نکل جاؤ میرے گھر سے نہیں تو میں تمہارا سر توڑ دوں گی''۔ دوسری گلہری بولی۔ ''جھگڑے سے کیا فائدہ۔ چلو خالہ بلّی سے فیصلہ کروائیں۔''

بلّی پورا قصّہ سُن کر کہنے لگی۔ ''ارے تم اتنی دور سے بول رہی ہو نزدیک آ کر تو بتاؤ۔'' دونوں گلہریاں بلّی کے نزدیک چلی گئیں۔ جب بلّی نے دیکھا کہ وہ اب انہیں آسانی سے پکڑ سکتی ہے تو اُس نے جھپٹ کر دونوں کو دبوچ لیا اور بغل میں دبا کر چلتی بنی۔ گلہری بیچاریاں چیختی چلّاتی رہ گئیں۔

آپسی جھگڑے دشمن کے فائدے کا باعث بنتے ہیں۔

©KTBS Not to be republished

سبق: 4

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام حضرت محمدؐ ہے۔ آپؐ مکّہ شہر میں پیدا ہوئے۔ آپؐ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام بی بی آمنہؓ ہے بچپن میں بی بی حلیمہ نے آپؐ کو دودھ پلایا۔ آپؐ کی پیدائش سے پہلے ہی آپؐ کے والد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ چھ برس کے ہوئے تو آپؐ کی والدہ بھی دُنیا سے چل بسیں۔ آپؐ جب آٹھ سال کے ہوئے تو دادا کا سایہ بھی سر سے اُٹھ گیا۔ پھر چچا ابو طالب نے آپؐ کی پرورش کی۔

© KTBS Not to be republished

پیارے نبیؐ بچپن سے ہی بڑے سچّے تھے۔ اس لئے آپؐ صادق کہلائے۔

آپؐ بڑے امانت دار تھے۔ اس لئے امین کہلائے۔ سب آپؐ کی عزّت کرتے تھے۔ آپؐ جب پچیس برس کے ہوئے تو بی بی خدیجہؓ سے آپؐ کا نکاح ہوا۔

آپؐ کی عمر جب چالیس سال کی ہوئی تو نبی ہونے کا اعلان کیا۔ اللہ نے آپؐ پر قرآن اتارا۔ آپؐ اللہ کے حکموں پر چلتے تھے اور سب کو اللہ کی باتیں بتاتے تھے۔

جو لوگ آپؐ کی باتیں مانتے گئے اور ایمان لائے وہ صحابی کہلائے۔

عرب والے آپؐ کے اور آپؐ کے ساتھیوں کے دشمن ہو گئے۔ لیکن پیارے نبیؐ اور ان کے ساتھی برابر اپنا کام کرتے رہے اور اللہ کی باتیں بتاتے رہے۔ اللہ نے مدد فرمائی اور اسلام تیزی پھیلتا گیا۔

سلام ہو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

©KTBS Not to be republished

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

صادق	=	سچّا	مومن	=	ایمان رکھنے والا
اعلان	=	مشہور کرنا	امین	=	امانت دار
دشمن	=	مخالف	حکم	=	کہی ہوئی بات، فرمان
پرورش	=	پالنا	نکاح	=	شادی

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

1- پیارے نبیؐ کا نام کیا ہے؟

2- آپؐ کے والد کا نام لکھئے؟

3- آپؐ کو کن ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟

4- آپؐ کی والدہ کون تھیں؟

5- آپؐ کے ساتھیوں کو کیا کہتے ہیں؟

©KTBS
Not to be republished

III. نیچے دیئے گئے الفاظ میں سے صحیح لفظ چن کر جملے مکمل کیجئے۔

(عزّت، سچّے، قرآن ، امین)

1- اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر ______ اتارا۔

2- سب لوگ آپؐ کی ______ کرتے تھے۔

3- پیارے نبیؐ بچپن ہی سے بڑے ______ تھے۔

4- آپؐ بڑے امانت دار تھے، اس لئے ______ کہلائے۔

IV. ان حروف کو جوڑ کر لفظ مکمل کیجئے اور لکھئے۔

مثال : م + د + د = مدد

1- ع + ز + ز + ت = ______

2- ع + م + ر = ______

3- ن + ب + ی = ______

4- ش + ہ + ر = ______

©KTBS Not to be republished

V. ان الفاظ کا اِملا بیاض میں لکھائیں اور مشقی کتاب میں نقل کروائیں۔

1- والد			
2- لوگ			
3- چچا			
4- دشمن			
5- بچپن			

©KTBS Not to be republished

VI. حروفِ تہجی کے اعتبار سے ان الفاظ کو ترتیب لکھائیں۔

1- نام	2- آپ	3- شہر
4- لوگ	5- اللہ	6- مدد
7- سایہ	8- عمر	9- برابر

1-	2-	3-
4-	5-	6-
7-	8-	9-

سبق 5:

اسکول ہمارا

کتنا اچھّا کتنا پیارا
دیکھو یہ اسکول ہمارا
کتنے اچھے سارے ٹیچر
کرتے ہیں وہ شفقت ہم پر
محنت سے ہیں خوب پڑھاتے
اچھّی باتیں ہمیں سکھاتے
کتنے عمدہ اس کے کمرے
صاف کشادہ خوب ہیں اچھّے
ایک بڑا میدان ہے اس میں
کھیل کا سب سامان ہے اس میں
پہلے پڑھنا پھر ہے کھیل
یہ ہے سب سے اچھّا فعل

پہلے پڑھو، پھر کھیلو

©KTBS Not to be republished

I. طلبا کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

شفقت = محبت　　فعل = کام

عمدہ = اچھّا　　کشادہ = پھیلا ہوا　　خوب = اچھّا

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھیے۔

1- ہمارا اسکول کیسا ہے؟

2- ہم پر شفقت کون کرتے ہیں؟

3- اسکول کے کمرے کیسے ہیں؟

4- ٹیچر ہمیں کیا سکھاتے ہیں؟

III. ان الفاظ کا اِملا بیاض میں لکھائیں اور مشقی کتاب میں نقل کروائیں۔

1- ٹیچر

2- عمدہ

3- کشادہ

4- محنت

5- فعل

©KTBS Not to be republished

IV. ”الف“ اور ”ب“ میں مناسب جوڑ لگا کر اشعار مکمل کیجئے۔

(الف)	(ب)
1- کتنا اچھّا	1- کھیل کا سب سامان ہے اس میں
2- محنت سے ہیں خوب پڑھاتے	2- یہ ہے سب سے اچھّا فعل
3- ایک بڑا میدان ہے اس میں	3- دیکھو یہ اسکول ہمارا
4- پہلے پڑھنا پھر ہے کھیل	4- اچھّی باتیں ہمیں سکھاتے

V. خالی جگہ میں مناسب حروف لکھ کر لفظ مکمل کیجئے اور لکھئے۔

1- ب + ا + ☐ + ی + ں (ت، ط) = ☐

2- م + ☐ + ن + ت (ھ، ح) = ☐

3- ☐ + م + ا + ن (ص، س) = ☐

4- ☐ + و + ب (خ، ق) = ☐

5- ☐ + ا + ف (س، ص) = ☐

©KTBS Not to be republished

VI. نیچے دیئے گئے الفاظ میں شامل حروف کی مدد سے دوسرے تین تین لفظ بنایئے اور لکھئے۔

مثال: سیب (س + ی + ب) =

1- سب 2- بس 3- بیں

1- مکان (م + ک + ا + ن) =

1- [ ] 2- [ ] 3- [ ]

2- نادان (ن + ا + د + ا +ن) =

1- [ ] 2- [ ] 3- [ ]

3- آرام (آ + ر + ا + م) =

1- [ ] 2- [ ] 3- [ ]

4- میدان (م + ی + د + ا + ن) =

1- [ ] 2- [ ] 3- [ ]

©KTBS Not to be republished

سبق:6

کھیل کے وقت کھیل اچھّا

© KTBS Not to be republished

چھٹّی کا دن تھا۔ گلی کے نکّڑ پر کچھ لڑکے کانچے کھیل رہے تھے۔ اتفاقاً اُستاد صاحب کا گذر وہاں سے ہوا۔ اُستاد صاحب کو دیکھ کر بچّے اپنے کانچے اُٹھا کر بھاگنے لگے۔ اُستاد صاحب نے طاہر کو پکڑ لیا اور اُس سے کہنے لگے۔

اُستاد : ''طاہر ! کیوں بھاگ رہے ہو، چلو اِدھر آ جاؤ''۔

طاہر : (قریب آتے ہوئے) اسلام علیکم !

اُستاد : ''یوں ڈر کر بھاگنے کی کیا ضرورت ہے''۔

دیکھتے ہی دیکھتے سارے بچّے ایک ایک کر کے اُستاد صاحب کے گرد جمع ہو گئے۔

اُستاد : (پیار سے) دیکھو بچّو ! کھیلنا بُرا نہیں۔ ہر دن کچھ وقت کے لئے تو ضرورت کھیلنا چاہئیے۔

بچّے : ”اچھّا۔ جناب۔“

اُستاد : ”بچّو ! جب بھی تم کھیلنا چاہو تو میدان میں کھیلنا“۔

بچّے : (ایک ساتھ) ”جناب ! کیا ہم چھٹّی کے دن بھی اسکول کے میدان میں کھیل سکتے ہیں۔“

اُستاد : ”کیوں نہیں، ضرور کھیل سکتے ہو۔ کرکٹ کھیلو، کبڈّی کھیلو، کھو کھو کھیلو۔ مگر ایک بات یاد رکھو۔ کھیل کے وقت کھیلو اور پڑھائی کے وقت پڑھو۔“

بچّے : ”اچھّا جناب ! ہم کرکٹ کھیلیں گے۔“

پڑھائی کے وقت پڑھائی اور کھیل کے وقت کھیل اچھّا

©KTBS Not to be republished

I. طلبا کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

نکّڑ	=	موڑ	کانچ	=	کانچ کی گولیاں
گِرد	=	آس پاس	اتفاقاً	=	اچانک

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھیے۔

1- بچّے کیا کھیل رہے تھے؟

2- بچّے کس کو دیکھ کر بھاگنے لگے؟

3- کہاں کھیلنا چاہیئے؟

4- پڑھائی کے وقت کیا کرنا چاہیئے۔

III. ان الفاظ کو پڑھئے پھر لکھیے۔

1- گِرد

2- کھیل

3- استاد

4- کرکٹ

5- چھٹّی

©KTBS Not to be republished

IV. ان الفاظ میں مخلوط حروف کو پہچانئے اور انہیں لکھئے۔

مثال: گھر = گھ

1- چھُٹّی =

2- اِدھر =

3- کھیل =

4- بھاگنا =

5- پڑھائی =

V. مناسب حروف کی مدد سے ان الفاظ کو مکمل کیجئے اور لکھئے۔

مثال : خو + ن = خون (خو، قو)

1- + صل = (ہا، حا)

2- + ہر = (تا، طا)

3- + جب = (صا، سا)

4- + ورت = (ضر، ظر)

5- + یب = (خر، قر)

©KTBS Not to be republished

VI. ان الفاظ کی ضد لکھیے۔

مثال: آگے x

1- قریب x

2- اوپر x

3- دن x

4- اچھّا x

VII. تمہارا نام جس حرف سے شروع ہوتا ہے، اس حرف سے شروع ہونے والے کوئی پانچ لفظ اپنی یاد داشت سے لکھیے۔

1-

2-

3-

4-

5-

©KTBS Not to be republished

سبق:7

ہمارا وطن

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن
محبت ہے اپنے وطن سے ہمیں
یہ ندیاں یہ گرتے ہوئے آبشار
وہ چڑیا، وہ طوطا، وہ مینا، وہ مور
ہے دُنیا کی آنکھوں کا تارا وطن

ہمارا وطن سب سے پیارا وطن
محبت ہے اپنے چمن سے ہمیں
یہ اودی گھٹائیں، یہ ہلکی پھوار
وہ جنگل میں ہر دَم پرندوں کا شور
یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن

©KTBS Not to be republished

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

وطن = دیس/اپنا ملک گھٹا = بادل

اودی = نیلی پھُوار = ہلکی ہلکی بارش

آبشار = اونچی جگہ سے گرنے والا قدرتی پانی

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھیے۔

1- ہمارا وطن کونسا ہے؟

2- ہمیں کس سے محبت کرنی چاہیئے؟

3- جنگل میں کن کا شور ہے؟

4- دنیا کی آنکھوں کا تارا، کسے کہا گیا ہے؟

III. نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے ان مصرعوں کو مکمل کیجئے۔

(جنگل، آبشار، چمن، دنیا)

1- محبت ہے اپنے ______ سے ہمیں

2- ہے ______ کی آنکھوں کا تارا وطن

3- وہ ______ میں ہر دَم پرندوں کا شور

4- یہ ندیاں یہ گرتے ہوئے ______

©KTBS Not to be republished

IV. نیچے دیئے گئے الفاظ میں ہم آواز الفاظ کی جوڑیاں ڈھونڈیئے اور لکھئے۔

وطن	ہمارا	آبشار	مینا	پھوار
طوطا	مور	پیارا	شور	چمن

V. مثال کے مطابق "یں" لگا کر ان الفاظ کی جمع بنائیے اور لکھئے۔

مثال : چیز + یں = چیزیں

1- نماز + ____ = ____

2- کتاب + ____ = ____

3- محبت + ____ = ____

4- آنکھ + ____ = ____

5- آواز + ____ = ____

©KTBS
Not to be republished

VI. ان مصرعوں میں تصویروں کو ان کے نام سے بدل کر مصرعے مکمل کیجیے۔

1- یہ 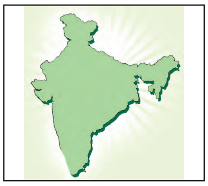 ہے ہمارا وطن

1-

2- یہ ندیاں یہ گرتے ہوئے

2-

3- وہ چڑیا وہ وہ مینا، وہ مور

3-

4- ہے دنیا کی آنکھوں کا وطن

4-

©KTBS
Not to be republished

سبق:8

عید

©KTBS Not to be republished

مغرب کا وقت ہے۔عید کا چاند دیکھنے کے لئے کچھ لوگ چھتوں پر کھڑے ہیں ۔ کچھ میدان میں ہیں۔سب کی نظریں آسمان کی طرف لگی ہوئی ہے۔

کسی نے کہا......................''وہ رہا چاند !''

دوسرے نے پوچھا..........''وہ دیکھو چاند۔وہ دیکھو چاند،کل عید ہے''۔

عید کا اعلان ہوا۔خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

سویرا ہوا۔ آج عید کا دن ہے۔ چھوٹے بڑے سب خوشی سے پھولے نہیں سمار ہے ہیں۔ سب نے نہا دھو کر ہمہ قسم کے نئے نئے کپڑے پہنے۔ عطر لگایا۔ بچّیاں بھی خوش ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں سُرخ سُرخ مہندی لگی ہے۔ انہوں نے رنگ برنگی چوڑیاں پہن رکھی ہیں۔ سب نے مزے لے لے کر سوئیاں کھائیں۔

بچّے بھی بڑوں کے ساتھ عید گاہ گئے۔ عید کی نماز ادا کی۔ نماز ختم ہوئی تو سب ایک دوسرے کو مبارکباد دینے اور گلے ملنے لگے۔

بچّوں کو عیدی ملی۔ انہوں نے دن بھر خوب خوشیاں منائیں۔

پہلا روزہ

آج کا دن ہے کتنا اچھّا
میں نے پہلا روزہ رکھا
امّی خوش ہیں ابّا خوش ہیں
سب سے بڑھ کر اللہ خوش ہیں

©KTBS
Not to be republished

I. طلبا کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

مغرب = ایک سمت، سورج ڈوبنے کا وقت

عطر = خوشبو والا عرق　　　سویرا = صبح

سُرخ = لال　　عیدی = عید کا انعام　　ہمہ = کئی

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھیے۔

1- چھت پر کون کھڑے تھے؟ [ ]

2- لوگ کیا دیکھ رہے تھے؟ [ ]

3- بڑوں کے ساتھ بچّے کہاں گئے؟ [ ]

4- بچّوں کو کیا ملی؟ [ ]

III. مناسب لفظ چن کر ان جملوں کو مکمل کیجیے۔

1- سب کی نظریں [ ] کی طرف لگی ہیں۔ (اسمان، آسمان)

2- لڑکیاں رنگ برنگی [ ] پہنی ہیں۔ (چوڑیاں، چوڈیاں)

3- عید کی نماز [ ] ہوئی۔ (قتم، ختم)

4- لوگ [ ] پر کھڑے تھے۔ (چھت، چھط)

©KTBS Not to be republished

IV. ان الفاظ میں استعمال ہوئی 'ہ' کی مختلف شکلوں کو سمجھائیں۔

1- عیدگاہ			
2- لہر			
3- اُنہوں			
4- ہمہ			

©KTBS Not to be republished

V. مثال کے مطابق ان الفاظ کی جمع بنائیے۔

مثال: بڑا = بڑے

1- کپڑا =

2- دوسرا =

3- چھوٹا =

4- مزا =

VI. طلباء کو 'محاورہ' کی تعریف سے واقف کرائیں اور سبق میں استعمال ہوئے ان محاوروں کو سمجھائیں۔

1- خوشی کی لہر دوڑنا۔

2- نظریں آسمان کی طرف لگنا۔

3- خوشی سے پھولے نہیں سمانا۔

نیچے دی گئی تصویر میں اپنی پسند کے مناسب رنگ بھریئے۔

©KTBS Not to be republished

سبق: 9

سبزی والی

آئی سبزی والی آئی

تازہ تازہ سبزی لائی

توری ، ٹماٹر لوکی لائی

گوبھی ، گاجر، بھینڈی لائی

کچّا کیلا، شلجم لائی

© KTBS Not to be republished

سبزی جو روزانہ کھائے
اس کو کوئی روگ نہ آئے

لائی پیلے پیلے لیمو
مولی ، کریلا ، عمدہ آلو
اودے بینگن ، ہرے کدّو

سب کہتے ہیں سبزی کھاؤ
سبزی کھاؤ خون بڑھاؤ

خوش بو والا پودینہ لائی
تازہ ہرا دھنیا لائی
سویا ، میتھی ،پالک لائی

سبزی لے لو سبزی لے لو
کچھ تو مجھ سے باجی لے لو

***

©KTBS
Not to be republished

I. طلبا کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

سبزی = ترکاری عمدہ = اچھّا روگ = بیماری

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھیے۔

1- سبزی والی کیسی سبزی لائی؟

2- کیا کھانے سے روگ نہیں آتا؟

3- خوش بُو والی سبزی کونسی ہے؟

4- سبزی کھانے سے کیا بڑھتا ہے ؟

III. 'الف' اور ' ب ' میں مناسب جوڑ لگائیے۔

الف	ب
1- اودے	1- کیلا
2- پیلے	2- بینگن
3- خوش بُو	3- لیمو
4- کچّا	4- آلو
5- عمدہ	5- پودینہ

©KTBS Not to be republished

IV. اس نظم سے اپنی پسند کی دس سبزیوں کے نام لکھیے۔

1-		6-	
2-		7-	
3-		8-	
4-		9-	
5-		10-	

V. مرکب لفظ بنانے کے لئے لفظ سے پہلے جس لفظ کو جوڑا جاتا ہے۔ اُسے سابقہ کہتے ہیں۔

مثلاً: بے + حال = بےحال، نا + کام = ناکام،

غیر + حاضر = غیرحاضر، بد + نام = بدنام،

لا + علاج = لاعلاج،

ان مثالوں میں 'بے' 'نا' 'غیر' 'لا' 'بد' سابقے ہیں۔

©KTBS Not to be republished

دائرے میں دیئے گئے سابقے ''بے'' کی مدد سے مرکب الفاظ بنائیے اور لکھیے۔

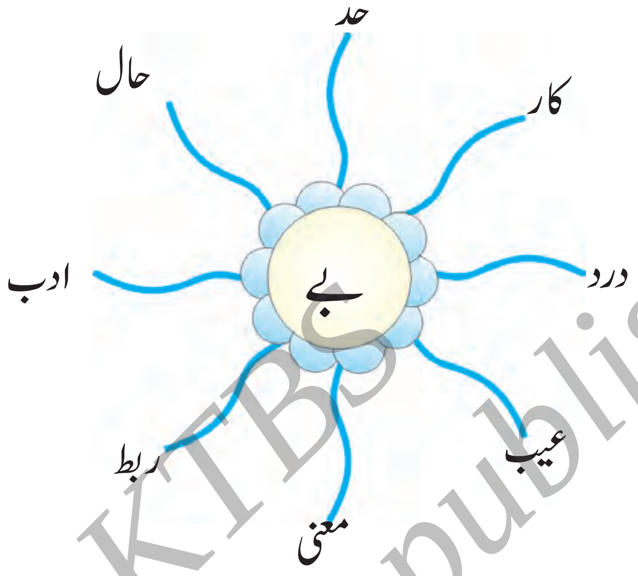

بےحد	=	حد	+	بے	مثال:
	=		+		1-
	=		+		2-
	=		+		3-
	=		+		4-
	=		+		5-
	=		+		6-
	=		+		7-

©KTBS Not to be republished

سبق:10

صحت اور صفائی

صبح اٹھ کر سب سے پہلے منہ ہاتھ دھونا اور دانت صاف کرنا چاہیئے۔ دانتوں کی صفائی صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔ انہیں صاف نہ رکھنے پر منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔ کھانے کے بعد بھی اچھّی طرح کلّی کرنا اور دانتوں کو صاف کرنا چاہیئے۔ منجن، ٹوتھ پیسٹ یا مسواک کا استعمال اچھّا ہے۔

آنکھوں سے ہم دیکھتے اور پڑھتے ہیں۔ اگر ان آنکھوں کی صفائی کا خیال نہ رکھا جائے تو یہ کمزور ہوجاتی ہیں۔ اور چھوٹی عمر ہی سے عینک لگانی پڑتی ہے۔ اسی لئے کم روشنی میں کام نہ کریں اور آنکھوں کو دھول اور دھوئیں سے بچائیں۔

©KTBS Not to be republished

ناخن بڑھ جائیں تو ان میں میل جمع ہوجاتا ہے۔ جو غذا کے ساتھ پیٹ میں جاکر نقصان پہنچاتا ہے۔اس لئے ہفتے میں ایک بار ناخن تراشنا ضروری ہے۔

اکثر بچّے مٹّی میں کھیلتے ہیں۔مٹّی میں کھیلنے سے ہاتھ پیر گندے ہوجاتے ہیں اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد صابن سے ہاتھ دھونا چاہیئے۔

بچّو ! یاد رکھو نہانے سے بدن میں چستی پیدا ہوتی ہے۔اسی لئے ہر موسم میں روزانہ ایک بار ٹھنڈے یا نیم گرم پانی سے نہانا ضروری ہے۔

ہمارا جسم اور اس کے تمام اعضاء اللہ کی امانت اور ہمارے لئے نہایت ضروری ہیں۔ان کی صفائی اور حفاظت کرنی چاہیئے تاکہ ان سے مناسب کام لیا جاسکے۔

©KTBS Not to be republished

I. طلبا کو الفاظ و معنی زبانی یاد کرائیں۔

تراشنا	=	کاٹنا	نیم گرم	=	تھوڑا گرم
مناسب	=	بہتر	چستی	=	پھرتی
نہایت	=	بہت	اعضاء	=	جسم کے حصّے
بدن	=	جسم	مسواک	=	ایک خاص درخت کی جڑ

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھیے۔

1- صبح اٹھ کر سب سے پہلے کیا کرنا چاہیئے؟

2- دانتوں کی صفائی کے لیٔے کس کا استعمال اچھّا ہے؟

3- آنکھوں کو کس سے بچانا چاہیئے؟

4- نہانے سے بدن میں کیا پیدا ہوتی ہے؟

III. نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملوں کی خالی جگہ پُر کیجئے۔

(آنکھوں صحت چُستی ناخن)

1- دانتوں کی صفائی ______ کے لئے ضروری ہے۔

2- نہانے سے بدن میں ______ پیدا ہوتی ہے۔

©KTBS Not to be republished

3- [ ] کو ڈھول اور دھوئیں سے بچانا چاہیئے۔

4- ہفتے میں ایک بار [ ] تراشنا ضروری ہے۔

IV. مثال کے مطابق ان الفاظ کی جمع لکھیے۔

مثال:	دانت	=	دانتوں
1-	آنکھ	=	
2-	بیماری	=	
3-	ہفتہ	=	
4-	ہاتھ	=	
5-	نعمت	=	

V. مرکب لفظ بنانے کے لئے کسی لفظ کے آخر میں جو لفظ لگایا جاتا ہے۔ اُسے لاحقہ کہتے ہیں۔

مثلاً: مکان + دار = مکان دار، صحت + مند = صحت مند،

عید + گاہ = عیدگاہ، پان + دان = پان دان

ان مرکب الفاظ میں ''دار'' ''مند'' ''گاہ'' اور ''دان'' لاحقے ہیں۔

©KTBS Not to be republished

دائرہ میں دیئے گئے لاحقے ''مند'' کی مدد سے مرکبات بنایئے اور لکھئے۔

مثال:	صحت	+	مند	=	صحت مند
1-		+		=	
2-		+		=	
3-		+		=	
4-		+		=	
5-		+		=	
6-		+		=	
7-		+		=	

©KTBS
Not to be republished

VI. ایک جیسے معنی رکھنے والے الفاظ، مترادف الفاظ یا مترادفات کہلاتے ہیں۔
نیچے دیئے گئے الفاظ اور ان کے مترادفات سے طلباء کو واقف کرائیں۔

1- بدن = جسم

2- تراشنا = کاٹنا

3- بیماری = مرض

4- چستی = پھرتی

5- صفائی = پاکی

6- دھول = گرد

7- میل = گندگی

نیچے دیئے گئے خاکوں میں مناسب رنگ بھرو

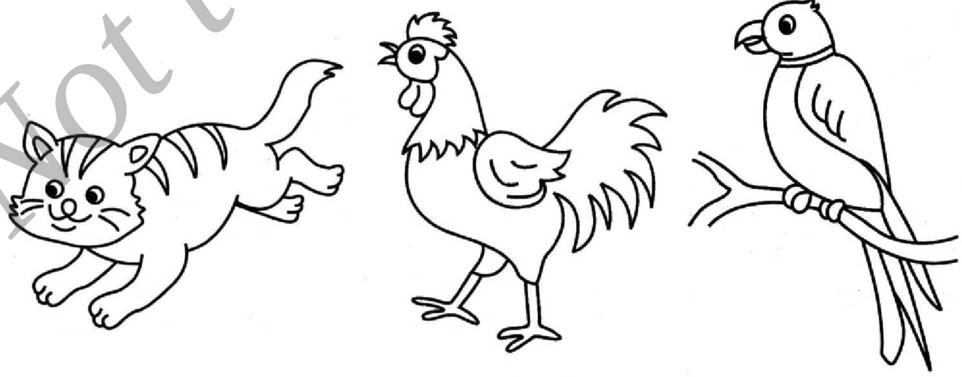

©KTBS Not to be republished

سبق:11

انسان بنو

©KTBS Not to be republished

میں جگ مگ کرتا چاند بنوں　　دل میرا مچلتا رہتا ہے

پر امّی مجھ سے کہتی ہیں　　تم چاند بنے تو کیا حاصل ؟

وہ صرف چمکتا رہتا ہے

بننا ہے تو بلبل کیوں نہ بنوں   دل میرا مچلتا رہتا ہے
پر امّی مجھ سے کہتی ہیں   بلبل بھی بنے تو کیا حاصل ؟
وہ صرف چہکتا رہتا ہے

میں ایک مہکتا پھول بنوں   دل میرا مچلتا رہتا ہے
پر امّی مجھ سے کہتی ہیں   تم پھول بنے تو کیا حاصل ؟
وہ صرف مہکتا رہتا ہے

یہ چاند ستارے پھول اور پھل   یہ باغ ، چمن، کھیتی ، جنگل
ہر سمت اشارہ کر کر کے   ہر چیز دکھا کر کہتے ہیں
بننا ہے اگر ! انسان بنو
انسان بنو تو اچھّا ہے

***

©KTBS Not to be republished

I. طلبا کو الفاظ و معنی زبانی یاد کرائیں۔

جگ مگ	=	چمک	بُلبل	=	ایک پرندہ
چمن	=	باغ	چہکنا	=	پرندوں کا میٹھی آواز میں گانا
سمت	=	طرف	مہکنا	=	خوش بُو پھیلانا

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھیے۔

1- کون چمکتا ہے ؟

2- پھول کیا کرتا ہے؟

3- بلبل کیا کرتا ہے ؟

4- کیا بنیں تو اچھّا ہے ؟

III. صحیح الفاظ چن کر مصرعے مکمل کیجیے۔

(جنگل امّی مچلتا مہکتا)

1- دل میرا ______ رہتا ہے۔

2- پر ______ مجھ سے کہتی ہیں۔

©KTBS Not to be republished

1- میں ایک [ ] پھول بنوں

2- یہ باغ چمن کھیتی [ ]

IV. ان الفاظ کے آخر میں 'ی' لگا کر نئے الفاظ بنائیے اور لکھیے۔

مثال:	گرم	+	ی	=	گرمی
1-	بد	+		=	
2-	سرخ	+		=	
3-	نیک	+		=	
4-	خوش	+		=	

IV. مثال کے مطابق ان الفاظ کے آگے ''اں'' لگا کر ان کی جمع بنائیے اور لکھیے۔

مثال:	کرسی	+	یاں	=	کرسیاں
1-	کھڑکی	+		=	
2-	مچھلی	+		=	
3-	ٹوپی	+		=	
4-	ڈالی	+		=	

©KTBS Not to be republished

VI. 'الف' میں دیئے گئے الفاظ کے اضداد 'ب' میں ڈھونڈیئے اور جوڑ لگائیے۔

مثال: صبح x شام

(الف)	(ب)
1- اجالا	1- چھوٹا
2- نیکی	2- گرمی
3- بڑا	3- اندھیرا
4- سردی	4- بدی

ان چار تصویروں میں دو تصویریں ایک جیسی ہیں۔ ان کو پہچانیئے اور نشان لگائیے۔

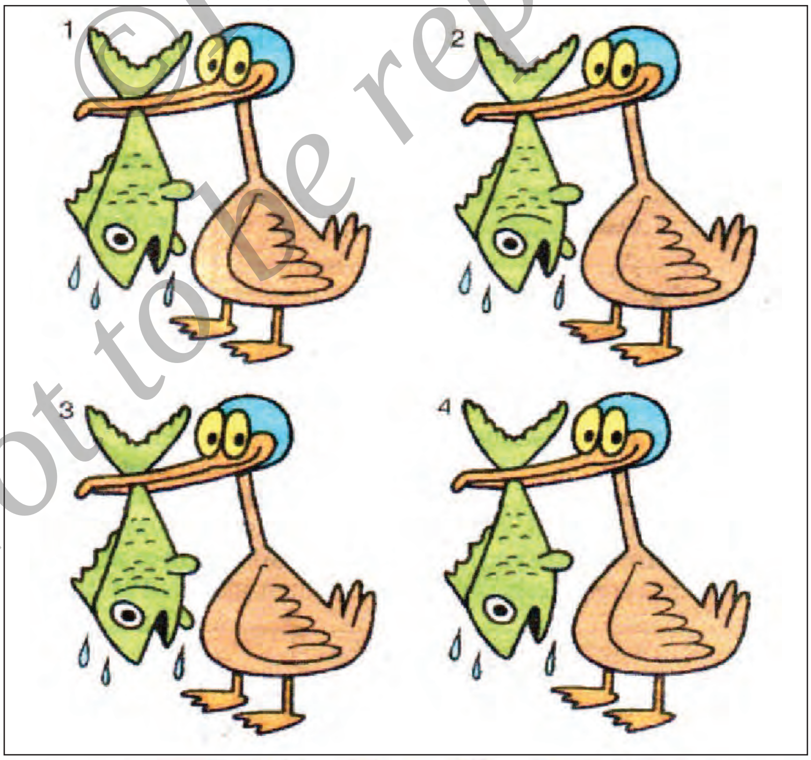

©KTBS
Not to be republished

سبق:12

ہمارا قومی پرندہ مور

مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔ یہ بہت خوبصورت ہوتا ہے۔اسی وجہ سے یہ پرندوں کا راجہ کہلاتا ہے۔اس کے سر پر ایک کلغی ہوتی ہے جو تاج کی مانند نظر آتی ہے۔مور کی گردن صراحی دار ہوتی ہے، جو بہت بھلی لگتی ہے۔

اس کے پنکھ خوش نما ہوتے ہیں۔اسی لئے سب کو پسند آتے ہیں۔

Not to be published

مور جنگلی علاقوں میں رہتا ہے۔ پھل، پھول، اناج، کیڑے مکوڑے اُس کی غذا ہے۔ جب وہ خوش ہوتا ہے تو رقص کرتا ہے۔ اُس کا رقص بہت ہی دل کش ہوتا ہے۔ مور دن میں اِدھر اُدھر گھومتا رہتا ہے۔ رات کو پیڑوں پر آرام کرتا ہے۔

جھر جھر کرتا آیا مور   پیڑ سے نیچے اترا مور

اودے، نیلے، سرخ، ہرے   پر پھیلائے ناچا مور

سر پر تاج نرالا ہے

لگتا ہے کوئی راجا ہے

© STBB Not to be Published

I. طلبا کو الفاظ و معنی زبانی یاد کرائیں۔

خوش نما	=	خوب صورت	مانند	=	جیسا
صراحی دار	=	صراحی کی طرح	رقص	=	ناچ
دل کش	=	خوبصورت			

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

1- ہمارا قومی پرندہ کونسا ہے؟

1-

2- مور کہاں رہتا ہے؟

2-

3- مور کس وقت رقص کرتا ہے؟

3-

4- مور کی غذا کیا ہوتی ہے؟

4-

©KTBS Not to be republished

III. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

1- خوب صورت

2- پسند

3- پرندہ

4- صبح

5- دن

©KTBS Not to be republished

IV. ان الفاظ کے مترادفات لکھئے۔

مثال: گھر = مکان

1- پنکھ =

2- رقص =

3- بھَلی =

4- پیڑ =

V. اپنی یادداشت سے ان الفاظ جیسی آواز والا ایک لفظ لکھئے۔

مثال : نرم = گرم

1- رات = ☐ 3- جان = ☐

2- شور = ☐ 4- کام = ☐

VI. ان بے ترتیب الفاظ کو جوڑ کر صحیح جملے لکھئے۔

مثال: خوب صورت ہے۔ مور پرندہ ایک

مور ایک خوب صورت پرندہ ہے۔

1- سر کلغی ہوتی اس کے پر ہے

2- جنگلی میں علاقوں مور ہیں رہتے

3- پیڑوں وہ رات آرام ہیں کرتے پر میں

4- رقص ان کا دلکش ہے ہوتا

©KTBS
Not to be republished

سبق:13

گول گُنبد

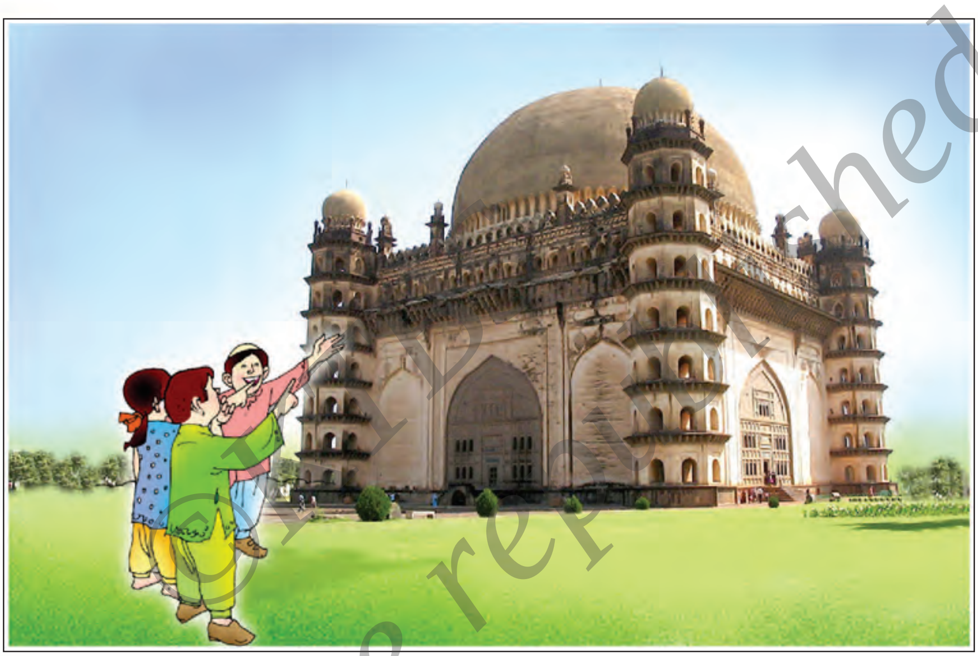

© KTBS Not to be republished

کرناٹک کے شمال میں ایک شہر ہے جس کا نام وجیاپورہ ہے۔ یہ ایک تاریخی شہر ہے۔ اس میں گول گُنبد ہے۔ اسے عادل شاہی حکمراں محمد شاہ نے بنوایا تھا۔ یہ گُنبد ساری دُنیا میں مشہور ہے۔

گول گُنبد کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے اندر ایک طرف دیوار سے گھڑی لگا دی جائے تو مقابل کی جانب اس کی ٹک ٹک سنائی دے گی۔ اسی طرح آہستہ باتیں بھی کریں تو سنائی دیتی ہیں۔

اس گُنبد کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ اس میں ایک بار آواز لگائیں تو اس کی گونج سات بار سنائی دے گی۔ اسی وجہ سے یہ گُنبد بولی گُنبد کے نام سے بھی مشہور ہے۔

گول گُنبد کی ان خوبیوں کو دیکھ کر لوگ آج بھی دنگ رہ جاتے ہیں۔ دنیا بھر کے لوگ اسے دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔

اس گُنبد کے اطراف چار خوب صورت مینار ہیں۔ ایسا لگتا ہے، گویا یہ اس گُنبد کے نگہبان ہیں۔

©KTBS Not to be republished

I. طلبا کو الفاظ و معنی زبانی یاد کرائیں۔

دنگ	=	حیران	تاریخی	=	یادگار
مقابل	=	سامنے	خوبی	=	اچھّائی
حکمراں	=	بادشاہ	گُنبد	=	گول چھت
نگہبان	=	رکھوالا	گونج	=	آواز کی گردش

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

1- گول گُنبد کہاں ہے؟

1-

2- گول گُنبد کو کس بادشاہ نے بنوایا؟

2-

3- گول گُنبد میں آواز کی گونج کتنی بار سنائی دیتی ہے؟

3-

4- گول گُنبد کو اور کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

4-

©KTBS Not to be republished

III. 'الف' اور 'ب' میں جوڑ لگائیے۔

(الف)	(ب)
1- وجیاپورہ	نگہبان
2- گول گُنبد	شہر
3- محمد شاہ	تاریخی عمارت
4- مینار	بادشاہ

IV. نیچے دیئے گئے جملوں کوغور سے پڑھئے اوران کے آگے صحیح (✓) یا غلط (x) کا نشان لگائیے۔

1- وجیاپورہ کرناٹک کے شمال میں ہے۔ [ ]

2- تاج محل کو'بولی گنبد' بھی کہتے ہیں۔ [ ]

3- اس گنبد کے اطراف چار خوب صورت مینار ہیں۔ [ ]

4- گول گنبد میں آواز کی گونج پانچ بار سنائی دیتی ہے۔ [ ]

V. الفاظ کے ان گروہوں میں سے غیر متعلق لفظ کی نشان دہی کیجئے اور لکھئے۔

1- کلبرگی شیواموگا بنگلورو کرناٹک

[ ]

2- گائے بکری شیر بھینس

[ ]

3- ریل بس کار راکٹ

[ ]

4- زمین چاند سورج ستارے

[ ]

©KTBS Not to be republished

VI. تصویر میں دی گئی عمارت سے اس کا نام جوڑیئے۔

1- تاج محل

2- گول گُنبد

3- قطب مینار

4- ودھان سودھا

5- میسور پیالیس

© KTBS Not to be republished

سبق:14

چندا ماما

©KTBS Not to be republished

چندا ماما آئے ہیں
سارے تارے کورے ہیں
لاکھ ستارے ایک طرف
راتوں کے وہ ہیرو ہیں
پندرہ دن وہ گھٹتے ہیں
منہ پر ڈال کر اپنے بدلی
ان کی ادا پہ سب قربان
چندا ماما آئے ہیں

چندا ماما آئے ہیں
چندا ماما گورے ہیں
ان پر چندا کو ہے شرف
صورت سے وہ زیرو ہیں
پندرہ دن وہ بڑھتے ہیں
جیسے کھیلے آنکھ مچولی
گرویدہ ہے ہر انسان
چندا ماما آئے ہیں

I. طلبا کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

کورے	=	سادہ	شرف	=	عزّت
ستارے	=	تارے	بدلی	=	بادل
قربان	=	فدا	گرویدہ	=	چاہنے والا

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

1- چندا ماما کیسے ہیں؟

1-

2- راتوں کے وہ کیا ہیں؟

2-

3- چندا ماما کتنے دن بڑھتے ہیں؟

3-

4- چندا ماما کے گرویدہ کون ہیں؟

4-

©KTBS Not to be republished

III. نیچے دیئے گئے مصرعوں کو نظم کے مطابق ترتیب سے لکھئے۔

1- ان پر چندا کو ہے شرف

2- راتوں کے وہ ہیرو ہیں

3- چندا ماما گورے ہیں

4- لاکھ ستارے ایک طرف

5- صورت سے وہ زیرو ہیں

6- سارے تارے کورے ہیں

©KTBS Not to be republished

1-

2-

3-

4-

5-

6-

IV. 'نا' کا سابقہ لگا کر ان الفاظ کی اضداد بنائیے۔

مثال:	نا	+	کام	=	ناکام
1-		+	واقف	=	
2-		+	سمجھ	=	
3-		+	حق	=	
4-		+	مراد	=	
5-		+	لائق	=	

©KTBS Not to be republished

V. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

1- تارے

1-

2- دن

2-

3- صورت

3-

4- انسان

4-

VI. پہلے دوسرے اور تیسرے خانے میں دیئے گئے الفاظ کو مناسب ترتیب سے جوڑ کر جملے بنائیے اور لکھیے۔

حامد ثانیہ	مدرسہ جا آئس کریم کھا ہوم ورک کر کھیل	رہی ہے رہا ہے

1-

2-

3-

4-

1-

2-

3-

4-

©KTBS Not to be republished

سبق:15

آؤ پیڑ لگائیں

© KTBS Not to be republished

خدا کی بنائی ہوئی اس زمین کی خوب صورتی میں پیڑ پودے، ندی، نالے، جھرنے، جھیل، سمندر، پہاڑ اضافہ کرتے ہیں۔ساتھ ہی یہ تمام ہماری زندگی کو خوش حال اور صحت مند رکھنے میں مدد کرتے ہیں ۔ خاص طور سے بے شمار قسموں کے پیڑ پودے انسان کی زندگی کے لئے اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہیں۔

پیڑ پودے صرف دیکھنے میں ہی اچھّے نہیں لگتے ، بلکہ ان کے ہزاروں فائدے بھی ہیں۔سرسبز ہریالی ہمارے جی کو خوش کرتی ہے۔اس سے ہماری آنکھوں کوٹھنڈک ملتی ہے۔رنگ برنگے پھولوں کی خوش بُو ہمارے ذہن کوتازہ کرتی ہے۔تازہ سبزیاں اور رسیلے ولذیذ پھل بھی ہمیں پیڑ پودوں سے ہی حاصل ہوتے ہیں۔

صحت مند زندگی گذارنے کے لئے صاف آب وہوا بھی ہمیں پیڑ پودوں سے ملتی ہے۔ان کے ہرے ہرے پتّے ہماری آلودہ اور گندی فضا کوصاف کرتے ہیں۔مختلف پیڑوں اور پودوں کے پھول، پتّے پھل اور جڑیں کئی طرح کی دواؤں کی تیاری میں کام آتی ہیں۔اس کےعلاوہ پیڑ پودے زمین پر بارش کا ذریعہ بنتے ہیں۔

آؤ بچّو ! ہم سب مل کرعہد کریں کہ ایک پودا ضرور لگائیں اوراس کی دیکھ بھال کریں۔اس سے ہمیں نہ صرف پھل پھول ،ٹھنڈی اور صاف ہوامل سکے گی بلکہ اس سے قدرت کانظام بھی قائم رہے گا۔

© KTBS
Not to be republished

آؤ بچّو پیڑ لگائیں
اپنے وطن کا حسن بڑھائیں
پیڑ نہ کاٹیں آگ کی خاطر
ایندھن کوئی اور جلائیں
خطرے میں ہیں پیڑ ہمارے
ہم سب مل کر ان کو بچائیں

©KTBS Not to be republished

I. طلبا کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

اضافہ	=	زیادتی	عہد	=	وعدہ
بے شمار	=	بہت، کئی	نظام	=	طریقہ
آلودہ	=	ناپاک	لذیذ	=	مزے دار
فضا	=	ماحول، کیفیت	نعمت	=	تحفہ، مال و دولت

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

1- زمین کی خوب صورتی میں کون اضافہ کرتے ہیں؟
1-

2-	انسان کی زندگی کے لئے اللہ کی ایک بڑی نعمت کونسی ہے؟
2-	
3-	پیڑ پودوں کے ہرے ہرے پتّے کیا صاف کرتے ہیں؟
3-	
4-	ہم سب مل کر کیا عہد کریں؟

III. 'الف' اور 'ب' میں مناسب جوڑ لگا کر مخلوط الفاظ بنائیے اور لکھیے۔

مثال: رنگ برنگے۔

(الف)	(ب)
1- پیڑ	1- پھل
2- پھول	2- نالے
3- ندی	3- پودے
4- دیکھ	4- بھرے
5- ہرے	5- بھال

©KTBS Not to be republished

IV. جملوں میں سرخ رنگ کے الفاظ کو قوسین میں دیئے گئے ان کے مترادفات سے بدل کر جملے نقل کیجئے۔

(گندی برسات مزے دار دلکشی وعدہ)

1-	پیڑ پودے بارش کا ذریعہ ہوتے ہیں۔
1-	
2-	پیڑ پودے آلودہ فضا کو صاف کرتے ہیں۔
2-	
3-	پیڑ پودوں سے ہمیں لذیذ پھل حاصل ہوتے ہیں۔
3-	
4-	سب مل کر عہد کریں کہ ایک پودا ضرور لگائیں گے۔
4-	
5-	پیڑ پودے اس زمین کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔
5-	

©KTBS Not to be republished

V. دائرے میں دیئے گئے ''ہیں'' اور ''ہے'' کے مناسب استعمال سے جملے مکمل کیجئے اور لکھئے۔

1-

2-

3-

4-

©KTBS Not to be republished

VI. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

1-	خوش
1-	
2-	پھول
2-	
3-	بارش
3-	
4-	صاف
4-	
5-	پیڑ پودے
5-	

آؤ بچو پیڑ لگائیں

©KTBS Not to be republished

سبق:16

دوست کی پہچان

دو دوست جنگل سے گذر رہے تھے۔ ایک نے کہا.........''اگر کوئی جنگلی جانور آجائے تو میں ہرگز نہ بھاگوں گا۔ آخری دم تک تمہارا ساتھ دوں گا۔''

دوسرے نے کہا.........''ٹھیک ہے اگر ایسا موقع آیا تو ہم ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔''

ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ سامنے سے ایک بھالو آتا دکھائی دیا۔ اسے دیکھتے ہی ایک دوست دوڑ کر درخت پر چڑھ گیا۔ دوسرے کو درخت پر چڑھنا نہیں آتا تھا۔ اس نے اپنے دوست کو مدد کے لئے پکارا، لیکن اس نے کوئی

©KTBS Not to be republished

جواب نہیں دیا۔ تب اُسے ایک ترکیب سوجھی، وہ جھٹ سے زمین پر لیٹ گیا اور سانس روک لی۔ بھالو اس کے قریب آیا۔ سونگھا اور اسے مردہ سمجھ کر آگے چلا گیا۔

بھالو کے چلے جانے کے بعد پہلا دوست درخت سے نیچے اترا اور دوسرے دوست سے پوچھا.........''بھالو تمہارے کان میں کیا کہہ رہا تھا۔؟''

دوسرے دوست نے جواب دیا.........''بھالو مجھ سے کہہ رہا تھا کہ جو دوست مصیبت میں کام نہ آئے وہ سچّا دوست نہیں ہوسکتا۔''

سچّا دوست وہی جو مصیبت میں کام آئے۔

©KTBS Not to be republished

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

ترکیب	=	طریقہ
مردہ	=	بے جان
مصیبت	=	تکلیف
قریب	=	پاس

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- دونوں دوست کہاں سے گذر رہے تھے؟
1-
2- سامنے کون آتا دکھائی دیا؟
2-
3- دوسرے دوست کو سونگھ کر بھالو کیا سمجھا؟
3-
4- سچّا دوست کون ہے؟

©KTBS Not to be republished

III. 'الف' اور 'ب' کو جوڑ کر مکمل جملے لکھئے۔

(الف)	(ب)
1- ہم ایک دوسرے کی	آتا دکھائی دیا
2- سامنے سے ایک بھالو	چڑھنا نہیں آتا تھا۔
3- دوسرے دوست کو درخت پر	سانس روکے لیٹ گیا۔
4- جھٹ سے زمین پر	مدد کریں گے۔

1-
2-
3-
4-

©KTBS Not to be republished

VI. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

1- دور
1-

2-	عدد
2-	
3-	ساتھ
3-	
4-	قریب
4-	
5-	کام
5-	

©KTBS Not to be republished

V. ان جملوں کو پڑھائیں اور طلباء کو اس کا فرق سمجھائیں۔

1- میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔

2- ہم کتاب پڑھ رہے ہیں۔

3- تم کتاب پڑھ رہے ہو۔

4- وہ کتاب پڑھ رہا ہے۔

اوپر دی گئی مثال کے مطابق نیچے کے جملوں کی خالی جگہ پُر کیجئے۔

1- میں اسکول جا رہا ☐

1-

2- ہم کھیل رہے ☐

2-

3- تم سائیکل چلا رہے ☐

3-

4- وہ کھانا کھا رہا ☐

4-

VI. 'الف' میں دیئے گئے الفاظ کو 'ب' میں دی گئی ان کی اضداد سے جوڑیئے۔

(الف)	(ب)
1- دوست	1- زندہ
2- قریب	2- پالتو
3- جنگلی	3- دشمن
4- مردہ	4- اوپر
5- نیچے	5- دور

©KTBS Not to be republished

سبق:17

ماں

©KTBS Not to be republished

پیاری ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیئے
تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیئے
لوری گا گا کے مجھ کو سلاتی ہے تُو
مسکرا کر سویرے جگاتی ہے تُو
آسرا بس تیرے پیار کا چاہیئے
مجھ کو اس کے سوا اور کیا چاہیئے

تیری ممتا کے سائے میں پھولوں پھلوں
تھام کر تیری انگلی میں بڑھتا چلوں
تیری خدمت سے دُنیا میں عظمت میری
تیرے قدموں کے نیچے ہے جنّت میری
عمر بھر سَر پہ سایہ ترا چاہیئے
پیاری ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیئے

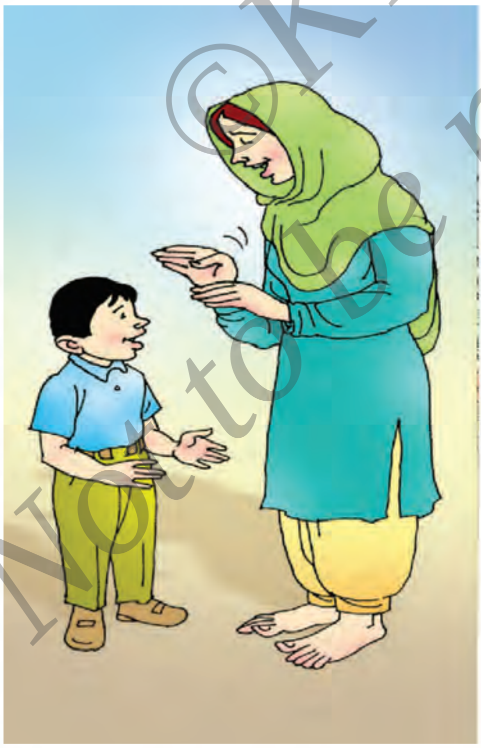

©KTBS Not to be republished

.I طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

آنچل	=	پلّو
آسرا	=	سہارا
خدمت	=	سیوا/نوکری
لوری	=	بچّوں کو بہلانے والا گیت
عظمت	=	بڑائی

.II ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1-	کس کے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیئے؟
1-	
2-	ماں کیا گا کر سُلاتی ہے؟
2-	
3-	دُنیا میں عظمت کیسے حاصل ہوتی ہے؟
3-	
4-	ماں کے قدموں کے نیچے کیا ہے؟

©KTBS Not to be republished

III. نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے مصرعوں کو مکمل کیجئے۔

(کا　　کے　　کی　　کو)

1- پیاری ماں مجھ ☐ تیری دعا چاہیئے

2- لوری گا گا ☐ مجھ کو سلاتی ہے تو

3- آسرا بس تیرے پیار ☐ چاہیئے

4- تیرے آنچل ☐ ٹھنڈی ہوا چاہیئے

IV. ایسا لفظ جو دو الفاظ سے مل کر بنتا ہے، مرکب لفظ کہلاتا ہے۔

مثلاً: آب وہوا　(آب اور ہوا کو ' و ' کے ذریعہ جوڑا گیا)

عیدِرمضان　(عید اور رمضان کو ِ کے ذریعہ جوڑا گیا)

خدائے تعالیٰ　(خدا اور تعالیٰ کو ' ئے ' کے ذریعہ جوڑا گیا)

میلاد النبیؐ　(میلاد اور نبیؐ کو ' ال ' کے ذریعہ جوڑا گیا)

نیچے دی گئی مثالوں کے ذریعہ مرکبات بنانے کی مشق کرائیں۔

(و)	(ِ)	(ال)	(ئے)
علم وعمل	نورِ نظر	ابوالکلام	صدائے فطرت
موت وحیات	ماہِ رمضان	دارالحکومت	ندائے اُردو

©KTBS
Not to be republished

IV. دائرے میں دیا گیا لاحقہ 'دار' لگا کر مرکب الفاظ بنائیے اور لکھئے۔

مثال:	خود	+	دار	=	خوددار
1-	دین			=	
2-	مال	+		=	
3-	دکان	+		=	
4-	امانت	+		=	
5-	زمین	+		=	
6-	ایمان	+		=	
7-	سمجھ	+		=	

©KTBS
Not to be republished

سبق:18

نصیحت

شام کا وقت ہے۔ثاقب اچھلتا کودتا گھر میں داخل ہوتا ہے۔اس کے ہاتھ میں مونگ پھلیوں کی پڑیا ہے۔چھوٹی بہن آمنہ اپنا ہوم ورک کرنے میں مصروف ہے۔

ثاقب : (زور سے چلّا کر)''آمنہ ! او آمنہ ! کہاں ہو تم؟
دیکھو میں تمہارے لئے کیا لایا ہوں۔''

آمنہ : ''کیا ہے بھیّا؟''

ثاقب : ''یہ دیکھو۔میں تمہارے لئے مونگ پھلی لایا ہوں۔''

آمنہ : ''لیکن بھیّا۔آپ کے پاس پیسے کہاں سے آئے۔''

ثاقب : ''امّی کو کل بس کنڈکٹر نے پانچ روپئے کا جو کھوٹا سکّہ دیا تھا،
اُس سے۔''

© KTBS Not to be republished

آمنہ : ''وہ کیسے؟''

ثاقب : ''مغرب کی نماز پڑھ کرلوٹ رہا تھا۔راستے میں ایک بوڑھا موںگ پھلیاں بیچ رہا تھا۔میں نے اسے وہ سکّہ دے کر مونگ پھلیاں خرید لیں''۔

آمنہ : ''تو یہ بات ہے۔میں یہ مونگ پھلی نہیں کھاؤں گی۔''

ثاقب : ''کیوں؟''

آمنہ : ''بھیّا ! آپ نے ایک غریب اور مجبور آدمی کو دھوکا دیا ہے۔''

چھوٹی بہن کی بات سن کر ثاقب بہت شرمندہ ہوا۔اسی وقت اس نے اپنی امّی سے پانچ روپیے لئے۔دوڑتا ہوا مونگ پھلی والے کے پاس گیا،ساری باتیں بتائیں،اُسے پانچ روپیے دیئے اور اپنا کھوٹا سکّہ واپس لے لیا۔

مونگ پھلی والا خوش ہوا اور ثاقب کو ڈھیر ساری دعائیں دیں۔

© KTBS Not to be republished

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

مصروف	=	کام میں لگا ہوا	داخل ہونا	=	اندر آنا
لوٹنا	=	واپس ہونا	کھوٹا	=	نقلی
دھوکا	=	فریب، دَغا	ڈھیر	=	بہت زیادہ

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

1- ثاقب کیا لے آیا؟
1-
2- مونگ پھلی کون بیچ رہا تھا؟
2-
3- ثاقب نے کس سکّے سے مونگ پھلی خریدی؟
3-
4- مونگ پھلی والے نے خوش ہو کر کیا کیا؟

©KTBS
Not to be republished

III. نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملوں کی خالی جگہ پُر کیجیے۔

(شرمندہ   مصروف   دعائیں   خوشی خوشی)

1- ثاقب بہت ______ ہوا۔

2- آمنہ ہوم ورک کرنے میں ______ ہے۔

3- بوڑھے نے ڈھیر ساری ______ دیں۔

4- ثاقب ______ گھر لوٹا۔

IV. نیچے دیئے گئے مذکر اور مونث الفاظ کو الگ کیجئے اور لکھیے۔

بھائی	مالن	استاد	مرغی
استانی	بوڑھی	مرغا	بہن
بوڑھا	شیرنی	شیر	مالی

(مذکر)		(مونث)	

©KTBS Not to be republished

V. مثال کے مطابق نیچے دیئے گئے الفاظ کی معمّے میں نشان دہی کیجئے۔

ا	چ	ٹ	ا	ق	ب	ن
ب	کھ	ر	ن	م	ا	ز
ج	و	د	ک	ء	ع	و
س	ٹ	م	ڑ	ی	ح	ق
ب	ا	ت	ذ	د	ع	ا
آ	م	ن	ہ	گ	ف	ط
ظ	س	ص	خ	و	ش	ض

مثال: بات

ثاقب　　کھوٹا　　پانچ　　خوش

دُعا　　آمنہ　　وقت　　نماز

©KTBS Not to be republished

سیکھے ہوئے الفاظ

آ

آرام
آواز
آگ بگولہ
آسانی
آلو
آنکھ
آہستہ
آنکھ مچولی
آب وہوا
آلودہ
آگ
آخری
آنچل
آسرا
آدمی
آسمان

ا

ارض
اطمینان
انتہا
امانت
امانت دار
امین
اعلان
اللہ
ایمان
اسلام
اچھّا
اسکول
اتفاقاً
اُستاد
اُدھر
ادا
اودے
استعمال
اعضاء
انسان
اشارہ
اناج
اطراف
ایندھن
انگلی

ب

پگڑی
باعث
بچپن
بری
برابر
بڑا
بُرا
بھینڈی
بینگن
باجی
بدبو
بیماری
بدن
بلبل
باغ
باتیں

ب

تمام
تاج
تاریخی
تارے
تیاری
ترکیب
تھام

ب

ٹیچر
ٹماٹر
ٹھنڈک
ٹھیک

ج

جھوٹ
جھگڑا
جھپٹ
جمع
جناب
جسم
جنگل
جگ مگ
جھرنے
جھیل
جڑیں
جانور
جواب
جھٹ
جنّت

چ

چیخ
چھٹی
چاند
چھت
چوڑیاں
چستی
چمکتا
چمن
چیز
چندا
چڑھ

ح

حق
حیرت
حکم
حفاظت
حاصل
حکمران
حسن

خ

خدمت
خُوب
خوشی
ختم

©KTBS
Not to be republished

خون
خوش بُو
خیال
خوب صورت
خوش نما
خوبی
خدا
خوش حال
خاص
خاطر
خطرہ
خرید
د
دعا
دل
دنیا
داتا
دروازہ
دبوچ
دیا
دشمن
دودھ
دن
دوڑ
دھنیا
دانت

دھول
دھواں
دل کش
دیوار
دنگ
دوا
دیکھ بھال
دوست
دَم
دَور
درخت
داخل
دھوکا
ڈ
ڈر
ڈھیر
ذ
ذرّہ
ذہن
ذریعہ
ر
راہ
رزق
رنگ برنگی
روزانہ
روک

روشنی
راجہ
رقص
رسیلے
راستہ
ز
زیور
زمین
زندگی
زور
س
سچ
سیدھا
سما
سایہ
سچّے
ساتھی
سلام
سامان
سویرا
سرخ
سوئیاں
سبزی
سویا
ستارے
سمت

سمندر
سوجھی
سانس
سونگھا
سکّہ
ش
شہر
شفقت
شلجم
شمال
شرف
شام
شرمندہ
ص
صادق
صاف
صبح
صحت
صابن
صراحی دار
صورت
صحت مند
ض
ضرورت
ضرور
ط

طرف
طور
ع
علم
عالِم
عزّت
عالَم
عمر
عرب
عمدہ
عید
عِطر
عیدگاہ
علاقہ
عہد
عظمت
غ
غصّہ
غذا
غریب
ف
فاضل
فیصلہ
فائدہ
فعل
ق

©KTBS Not to be republished

قائم
قصّہ
قرآن
قریب
قومی
قدیم
قربان
قسم
قدرت
قدم

ک

کنارے
کمرے
کشادہ
کھیل
کچھ
کہاں
کرکٹ
کھوکھو
کپڑے
کچّا
کانچ
کریلا
کدّو
کلغی
کم زور
کام
کھیتی
کیڑے
کرناٹک
کورے
کھوٹا
کل

گ

گواہی
گلی
گذر
گِرد
گلی ڈنڈا
گوبھی
گاجر
گندے
گرم
گردن
گھومتے
گنبد
گھڑی
گونج
گورے
گھٹنے
گرویدہ

ل

لوگ
لڑکے
لہر
لوکی
لیمو
لاکھ
لذیذ
لیٹ
لوری
لوٹ

م

مالک
مکّہ
مدد
مومن
محنت
میدان
مغرب
مہندی
مزے
مبارک باد
مولی
میٹھی
منہ
منجن
مسواک
میل
موسم
مناسب
مچلتا
مہکتا
مانند
مور
مشہور
مقابل
مختلف
موقع
مردہ
مصیبت
ماں
مسکراہٹ
ممتا
مصروف
مونگ پھلی
مجبور

ن

نزدیک
نبی
نکاح
نکّڑ
نظر
نماز
ناخن
نقصان
نیم
نہایت
نگہبان
نعمت
نظام
نصیحت

و

والد
والدہ
وقت
وطن
واپس
وجیاپورہ

ہ/ھ

ہمیشہ
ہاتھ
ہفتہ
ہیرو
ہزاروں
ہریالی
ہرگز

ی/یے

یاد

©KTBS Not to be republished